درس سوم

تیسرا سبق

کلام خدا

(خدا کا کلام)

مصنف: معین نظامی

متنِ فارسی:

در زمانِ حضرتِ پیغمبر اکرمؐ، مردِ ناشناسی واردِ مکه شد. این مرد خیلی دانا و باهوش بود. تا آن زمان، آنحضرتؐ هنوز به مدینه هجرت نفرموده بود ـ مشرکانِ مکه، مثل همیشه، فوری پیش آن مرد رفتند تا از او خواهش کنند که به حرفهای رسول اکرمؐ گوش فرا ندهد. به او گفتند: محمد ابن عبداللّٰه رامی شناسی؟ گفت: نخیر، نمی شناسمش، او کیست؟ جوانی است از قبیله قریش که می گوید: خدایی نیست جز خداوند یکتا و محمد پیغمبرش هست. مشرکان گفتند.

☆ ☆ ☆

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مردِ ناشناس	اجنبی شخص	رفتند	وہ گئے
واردِ مکہ شد	مکہ میں داخل ہوا	گوش فرا ندھد	وہ نہ سنے
دانا	عقلمند	بہ او	اس سے
باھوش	سمجھدار	گفتند	انہوں نے کہا
بود	تھا	می شناسی	تم جانتے ہو
ھنوز	ابھی	او کیست	وہ کون ہے
مثلِ ھمیشہ	ہمیشہ کی طرح	می گوید	وہ کہتا ہے
پیش آن	اس کے پاس	یکتا	ایک

☆ ☆ ☆

ترجمہ:

حضرت پیغمبر اکرم ﷺ کے زمانے میں ایک اجنبی شخص مکہ میں داخل ہوا۔ یہ شخص بہت دانا اور سمجھدار تھا۔ اس وقت تک، آنحضرتؐ نے ابھی مدینہ کی طرف ہجرت نہ فرمائی تھی۔ مکہ کے مشرک ہمیشہ کی طرح فوراً اس شخص کے پاس گئے تا کہ اس سے درخواست کریں کہ وہ رسول اکرمؐ کی باتیں نہ سنے۔ انہوں نے اس سے کہا: تو محمدؐ ابن عبداللہ کو جانتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، میں اسے نہیں جانتا، وہ کون ہے؟ وہ قریش قبیلہ کا ایک نوجوان ہے جو کہتا ہے: ایک خدا کے سوا کوئی خدا نہیں اور محمدؐ اس کا پیغمبر ہے۔ مشرکوں نے کہا۔

متنِ فارسی:

"عجب! دیگر چه می گوید؟" مرد اصلاً باور نمی کرد. "دیگر این که بتها را نپرستید و از ستمگران اطاعت نکنید". "راست می گوئید، واقعًا این طور است؟" "بله، صد در صد راست و حالا

بندگانِ ما ازما اصلاً اطاعت نمی کنند آنهامی گویند: ما مسلمان شده ایم و پیروِ محمدؐ هستیم. غیر از خداوند یگانه هیچکس شایسته اطاعتِ ما نیست. از تو خواهش می کنیم که......""بفرمایید، چه خواهشی دارید؟"همین که تا وقتی که در مکه هستی، سعی نکن که با اُو ملاقات کنی!""آخر چرا؟ چه عیبی دارد؟" اشتیاقِ مرد بیشتر شده بود."تو نمی دانی او مرد است ساحر. هر کسی که حرفهایش را گوش می کند، دیوانه و گمراه می شود"."خیلی خوب. مساله ای نیست. حرفهایش را گوش نمی کنم. ولی خیلی دلم می خواهد اقلاً آن ساحرِ بزرگ راببینم!".

"خوب، می توانی ببینی. برو به کعبه آن جا حتماً خواهد بود. این پنبه را در گوشهایت بگذار. یادت نرود. مواظب باشی!"

☆ ☆ ☆

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
باور نمی کرد	یقین نہیں کرتا تھا	بفرمائید	بتائیں فرمائیں
نپرستید	آپ پرستش نہ کریں	تاوقتی	جب تک
ستمگران	ظالم (جمع)	چرا	کیوں
راست	سچ	اشتیاق	شوق
بلہ	ہاں	ساحر	جادوگر
بندگانِ ما	ہمارے غلام	گوش می کند	وہ سنتا ہے
یگانہ	ایک	مسالہ ای نیست	کوئی بات نہیں
ہیچکس	کوئی بھی	حرفہایش	اس کی باتیں
شایستہ	لائق	اقلاً	کم سے کم

☆ ☆ ☆

ترجمہ:

''تعجب ہے! اور کیا کہتا ہے؟'' (وہ) شخص بالکل یقین نہیں کررہا تھا۔ ''اور یہ کہ بتوں کی پوجا نہ کرو اور ظالموں کی اطاعت نہ کرو'' ''کیا آپ سچ کہتے ہیں؟ کیا واقعی ایسا ہے؟'' ''ہاں، سو فی صد سچ ہے اور اب ہمارے غلام ہماری بالکل اطاعت نہیں کرتے وہ کہتے ہیں: ہم مسلمان ہو گئے ہیں اور محمدؐ کے پیروکار ہیں۔ ایک خدا کے سوا کوئی شخص ہماری اطاعت کے لائق نہیں ہے۔ ہم تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ......'' 'فرمائیں، کیا چاہتے ہیں؟'' ''یہی کہ جب تک تم مکہ میں ہو اس سے ملنے کی کوشش نہ کرو!'' ''آخر کیوں؟ (اس میں) کیا برائی ہے؟'' اس شخص کا شوق زیادہ ہو گیا تھا۔ ''تو نہیں جانتا' وہ ایک جادوگر شخص ہے۔ جو کوئی اس کی باتیں سنتا ہے، دیوانہ اور گمراہ ہو جاتا ہے۔'' ''بہت خوب، کوئی بات نہیں۔ میں اس کی باتیں نہیں سنوں گا۔ لیکن میرا دل بہت چاہتا ہے کہ کم از کم اس بڑے جادوگر سے ملاقات کروں!''

''خوب، تم مل سکتے ہو۔ کعبہ میں جاؤ وہاں وہ ضرور ہوگا۔ یہ روئی اپنے کانوں میں رکھ لو۔ تم بھول نہ جانا۔ محتاط رہنا!''

☆ ☆ ☆

متنِ فارسی:

آن مرد پنبہ را گرفت و بہ سوی کعبہ راہ افتاد. همینکه واردِ حرم شد دید که مرد باوقاری

آنجاهست و زیرِ لب دارد چیزی می خواند. "حتماً محمدؐ بن عبداللّٰه همین است." او فکر کرد و باخود گفت: باید حرفِ این آقا را به دقت گوش کنم. اگر حرفِ حسابی می زند، می پذیرم، والا خیر!" زمزمه ای به گوشش رسید. او گوش فراداد. از کلماتِ پر معنی و زیبا لذت برد. انگار حرفهای محمدؐ توی قلبش می نشستند! جلو رفت. خودش را معرفی کرد و گفت: "کلماتِ شمابسیار جالب است. ممکن است برای من کمی بیشتر بخوانید؟" آری کسی که داشت حرف می زد، حضرت محمدؐ بود. آنحضرتؐ لبخند زدو فرمود: "این کلام مالِ من نیست بلکه کلامِ خدای من است که مرا به پیامبری برگزیده است. اینک کلامِ خدارا گوش کنید".

کلامِ عجیبی بود! او هرگز کلامی مثلِ آن نشنیده بود. باشنیدنِ آن مات و مبهوت ماند. وقتی به خود آمد، فریادزد: "قبول دارم که این کلامِ شمانیست، بلکه کلامِ خدا است و شما پیامبرِ راستین وی هستید. من به شما ایمان می آورم".

☆ ☆ ☆

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پنبہ	روئی	زمزمہ	گنگناہٹ
درگوشھایت	تیرے کانوں میں	انگار	جیسے، گویا
مواظب باشی	محتاط رہنا	معرفی	تعارف
راہ افتاد	چل پڑا	لبخند زد	مسکرایا
ھمین	یہی	اینک	اب
بہ دقت	غور سے	مات ومبہوت	حیرت زدہ
والا خیر	وگرنہ نہیں	بہ خود آمد	ہوش میں آیا

☆ ☆ ☆

ترجمہ:

اس شخص نے روئی لے لی اور کعبہ کی طرف چل پڑا۔ جونہی وہ حرم کے اندر داخل ہوا اس نے دیکھا کہ ایک باوقار شخص وہاں ہے اور آہستگی سے کچھ پڑھ رہا ہے۔ "یقیناً محمد بن عبداللہ یہی ہے"۔ اس نے سوچا اور اپنے آپ سے کہا: "مجھے اس شخص کی بات غور سے سنی چاہیے۔ اگر معقول بات کرتا ہے تو قبول کر لیتا ہوں وگرنہ نہیں!" ایک پرترنم آواز اس کے کانوں تک پہنچی۔ اس نے سنا۔ معنی خیز اور خوبصورت جملات سے وہ لطف اندوز ہوا۔ ایسا لگتا تھا۔ جیسے محمدؐ کے الفاظ اس کے دل میں اتر رہے ہوں! وہ آگے بڑھا اس نے اپنا تعارف کرایا اور کہا: آپ کے الفاظ بہت دلکش ہیں کیا آپ میرے لئے تھوڑا سا اور پڑھ سکتے ہیں؟" ہاں، جو شخص باتیں کر رہا تھا وہ حضرت محمدؐ ہی تھا۔ آنحضرت ﷺ مسکرائے اور فرمایا: "یہ کلام میرا نہیں ہے بلکہ میرے خدا کا کلام ہے، جس نے پیغمبری کیلئے مجھے منتخب کیا ہے۔ اب آپ خدا کا کلام سنیں"۔

عجیب کلام تھا! اس نے اس جیسا کلام بالکل نہیں سنا تھا۔ اسے سن کر وہ ہکا بکا رہ گیا۔ جب ہوش میں آیا تو بلند آواز سے پکارا: "مجھے قبول ہے کہ یہ آپ کا کلام نہیں بلکہ خدا کا کلام ہے اور آپ اس کے سچے پیغمبرؐ ہیں! میں آپ پر ایمان لاتا ہوں"

☆ ☆ ☆

تمرین کا حل

(۱)

سوال ۱: اجنبی شخص آنحضرتؐ کی خدمت میں ہجرت سے پہلے آیا تھا یا بعد میں؟

جواب: اجنبی شخص آنحضرتؐ کی خدمت میں ہجرت سے پہلے آیا تھا۔

سوال ۲: مشرکین مکہ کیوں نہیں چاہتے تھے کہ اجنبی آنحضرتؐ سے ملے؟

جواب: مکہ کے مشرکین کو خدشہ تھا اگر اجنبی شخص آنحضرتؐ کے پاس ملنے چلا گیا تو وہ حضور پاکؐ کی باتوں سے متاثر ہو کر مسلمان ہو جائے گا۔ اور اس طرح مسلمانوں کی تعداد میں ایک اور آدمی کا اضافہ ہو جائے گا۔ اس لئے مکہ کے مشرکین کی کوشش یہ تھی کہ اجنبی شخص آنحضرتؐ سے نہ ملے۔

سوال ۳: مشرکین نے اجنبی کو آنحضرتؐ کے بارے میں کیا بتایا؟

جواب: مشرکین نے اجنبی کو آنحضرتؐ کے بارے میں یہ بتایا کہ وہ بہت بڑا جادوگر ہے۔ وہ لوگوں کو بتوں کی پوجا کرنے سے روکتا ہے اور کہتا ہے کہ ایک خدا کی عبادت کرو۔ ظالموں کی اطاعت نہ کرو۔ اس کے جادو کے اثر سے لوگ مسلمان ہو جاتے ہیں۔

سوال ۴: اجنبی آنحضرتؐ سے کہاں ملا؟ آپؐ اس وقت کیا کر رہے تھے؟

جواب: اجنبی آنحضرت کو خانہ کعبہ میں ملا۔ اس وقت حضرت محمد ﷺ قرآن مجید کی تلاوت کر رہے تھے۔

سوال ۵: اجنبی کیوں مسلمان ہو گیا؟

جواب: اجنبی نے جب قرآن مجید کی تلاوت سنی تو اس کے دل پر قرآن مجید کے الفاظ کا گہرا اثر ہوا۔ جس کے نتیجے میں وہ مسلمان ہو گیا۔

☆ ☆ ☆

(۲)

سوال ۱: ناشناس (نا+شناس) کی طرح کی پانچ مثالیں لکھیں۔

جواب:

-1	نادان	(نا+دان)	بے وقوف
-2	ناپاک	(نا+پاک)	ناپاک
-3	نارو	(نا+روا)	ناحق
-4	ناممکن	(نا+ممکن)	ناممکن
-5	نامناسب	(نا+مناسب)	نامناسب

سوال ۲: مشرکان (مشرک+ان) کی طرح مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع بنائیے۔

جواب:

الفاظ	جمع	
مرد (مرد)	مردان	(مرد+ان)
زن (عورت)	زنان	(زن+ان)
شاعر (شاعر)	شاعران	(شاعر+ان)
پیغمبر (پیغمبر)	پیغمبران	(پیغمبر+ان)
کودک (بچہ)	کودکان	(کودک+ان)

www.downloadclassnotes.com

سوال۳: مندرجہ ذیل کلمات کے متضاد لکھیے۔
ناشناس۔مشرک۔خوب۔ بد۔ راستین۔ایمان

جواب:

کلمات:

ناشناس، مشرک ، خوب، راستین، ایمان

متضاد:

شناسا ،موحد، بد ، دروغین، کفر

معروضی سوالات

1: کثیر الانتخابی سوالات (Multiple Choice Questions)

☆ ہر سوال کے نیچے چار ممکنہ جواب دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے صرف ایک جواب درست ہے۔ درست جواب پر نشان (✓) لگائیے:

1- ☆اجنبی شخص آنحضرتؐ سے کہاں ملا؟:
(الف) کعبہ میں ✓ (ب) راستے میں (ج) گھر میں (د) غار میں

2- ☆اجنبی شخص کس شہر میں داخل ہوا؟:
(الف) مکہ مکرمہ ✓ (ب) مدینہ منورہ (ج) طائف (د) کوفہ

3- ☆اجنبی مکہ میں کب داخل ہوا؟:
(الف) ہجرت مدینہ کے وقت (ب) ہجرت مدینہ سے پہلے ✓ (ج) ہجرت مدینہ کے بعد (د) ہجرت مدینہ کے اعلان پر

4- ☆مکہ کے مشرکین حضورؐ کو سمجھتے تھے؟:
(الف) سردار (ب) بادشاہ (ج) طبیب (د) جادوگر ✓

5- ☆مکہ میں داخل ہونے والا اجنبی شخص تھا:
(الف) جاسوس. (ب) دشمن (ج) دانا ✓ (د) مشرک

☆☆☆☆☆